7

پیداوار

(PRODUCTION)

آپ کی ضرورتوں کی تشفی وتسلی کے لیے ہمیں مختلف قسم کی اشیا اور خدمات پیدا کرنی ہوتی ہیں۔ اشیا کی تیاری تو زراعتی میدانوں (کھیتوں)، فیکٹریوں، فرموں، صنعتوں میں اور خدمات کی پیداوار دکانوں دفتروں، اسپتالوں، اسکولوں، کالجوں، ہوٹلوں، بینکوں اور دیگر بہت سی جگہوں پر عمل میں آتی ہے۔ کسی بھی معیشت میں لاکھوں پروڈکشن یونٹ ہوتے ہیں جو اشیا اور خدمات پیدا کرتے رہتے ہیں۔ معیشت کے چار عوامل۔ زمین، لیبر، کیپیٹل (اصل) اور کاراندازیت۔ کی مشترکہ کاوشوں کے نتیجہ میں پیداوار عمل میں آتی ہے۔ انھیں درآیدے (inputs) یا وسیلے بھی کہا جاتا ہے۔ درآیدیوں اور برآید (outputs) کا آپسی تعلق ہی دراصل وسیلوں کے مناسب ترین استعمال، ممکنہ برآیدیہ کی زیادہ سے زیادہ سطح کی پیداوار کرنے اور برآیدیہ کی سطح میں اضافہ کرنے وغیرہ کی کنجی ہے۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ درج ذیل باتوں سے واقف ہوسکیں گے:

- پروڈکشن فنکشن (Production function) / تفاعل پیداوار) کی وضاحت کرسکیں؛
- اشیا اور خدمات کی پیداوار میں کام میں لائے جانے والے مختلف طور طریقوں اور تکنیکوں کا تجزیہ کرسکیں:
- کل پیداوار، اوسط پیداوار اور حاشیائی پیداوار جیسی اصطلاحات کو بیان کرسکیں؛
- گھٹتی حاشیائی پیداوار (diminishing marginal product) کے قانون کو جان سکیں؛
- عمل پیداوار (Production process) اور پیداوار مشغلہ کی تنظیم کی وضاحت کرسکیں؛
- عوامل پیداوار کے کردار کو سمجھ سکیں؛

نوٹس

- فرموں اور صنعتوں کی اہمیت اور کردار کو بیان کر سکیں:
- کسی معیشت میں مختلف قسم کے پیداکاروں (producers) کو پہچان سکیں۔

7.1 پروڈکشن فنکشن (تفاعل پیداوار) کا تصور

(Concept of Production Function)

ان پٹ (درآیدیوں کے آؤٹ پٹ (برآیدیوں) میں تبدیل ہونے کو پیداوار کہا جاتا ہے۔ پیداوار میں جو وسیلے استعمال کیے جاتے ہیں انہیں ان پٹ/ درآیدے (Inputs) کہا جاتا ہے اور جو اشیا اور خدمات پیدا کی جاتی ہیں انہیں برآیدے (outputs) کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر چاول جسے آؤٹ پٹ کی پیداوار کے لیے ہمیں زراعتی زمین، بیج، فرٹیلائزر، ہل، پانی، حشرہ کش ادویہ، ٹریکٹر چلانے کے لیے ڈیزل وغیرہ جیسے ان پٹ درکار ہوتے ہیں۔ ان سب درآیدیوں کو مجوزہ مقداروں میں ملانے سے چاول کی کچھ مقدار پیدا ہو جاتی ہے۔ ''پروڈکشن فنکشن ہمیں کسی فرم کے درآیدیوں اور برآیدیوں کے مابین واقع تکنیکی تعلق کے بارے میں بتاتا ہے۔ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ درآیدیوں کی دی ہوائی مقداروں کی مدد سے برآیدیوں کی زیادہ سے زیادہ مقدار کیسے پیدا کی جاسکتی ہے۔''

مختصراً یہ کہ آؤٹ پٹ کی مقدار، دراصل، زمین، اصل، کاراندازیت اور مطلوبہ کچے مال جیسے برآیدیوں کا فنکشن ہوتی ہے۔ پیدا ہونے والے برآیدیوں کی مقدار اور درآیدیہ کی مقدار کے مابین بلاواسطہ طور پر ایک نسبت موجود ہوتی ہے۔ درآیدیوں کے اضافہ سے برآیدیہ میں بھی ایک خاص حد تک اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور اسی طرح یہ بات اس کے برعکس بھی صادق آتی ہے۔ ہر ایک پیداکار کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ درآیدیوں کی دی ہوئی مقدار سے برآیدیہ کی مقدار کو انتہائی حد تک زیادہ سے زیادہ کردے۔ ایک خاص قسم کے برآیدیہ کو پیدا کرنے کے لیے درآیدیوں کو ایک خاص انداز میں ملانا چاہیے۔ کسی درزی کی دکان کی ہی مثال لیں۔ یہاں ایک ماسٹر درکار ہوتا ہے جو کپڑے کو پیمائش کے مطابق کاٹ سکے اور ایک شخص اسٹچنگ مشین کے لیے جو ماسٹر کے ذریعہ کٹے ہوئے کپڑے کو اسٹیچ کرکے قمیص یا پینٹ تیار کر سکے۔ اگر کام کا زور زیادہ ہو تو ایک دوسری مشین پر کام کرنے کے لیے ایک شخص اور بٹھایا جاسکتا ہے۔ ٹیکنولوجی یا پیداوار کے طریقہ سے وہ نسبت مراد ہوتی ہے کہ جس میں (نسبت میں) درآیدیوں کو متحد کرکے برآیدیہ پیدا کیا جاتا ہے۔ اس طرح پروڈکشن فنکشن کو یوں بھی معرف کیا جاتا ہے کہ'' یہ وہ تکنیکی تعلق ہوتا ہے جو ہمیں درآیدیوں کے مختلف اتحادات (combinations) سے پیدا کیے جانے کے قابل زیادہ سے زیادہ برآیدیہ کے بارے میں بتاتا ہے''۔

متن پر مبنی سوالات 7.1

1۔ درآیدیوں (Inputs) کی تعریف کیا ہے؟ بیان کیجیے۔

2۔ برآیدیہ (Output) کی تعریف کیا ہے؟ بیان کیجیے۔

3۔ پروڈکشن فنکشن(Production Function/ تفاعل پیداوار) کو معرف کیجیے۔

7.2 پیداوار کی مختلف ٹیکنالوجیاں (فنی مہارتیں)

Different Technologies of production)

اشیا اور خدمات ایک سے زیادہ طریقہ سے پیدا کی جاسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر کپڑے کو ہینڈلوم کی مدد سے بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔ اور پاورلوم کی مدد سے بھی۔ پہلی ٹیکنالوجی کو پیداوار کی عمیق محنت والی(Labour intensive) اور دوسری ٹیکنولوجی کو پیداوار کی عمیق اصل(Capital intensive) ٹیکنولوجی قرار دیا جاسکتا ہے۔

جب کوئی کسان غذائی اجناس کی پیداوار میں لکڑی کا ہل، بیل وغیرہ کا استعمال کرتا ہے تو وہ پیداوار کی عمیق محنت والی ٹیکنولوجی کا استعمال کرتا ہے۔ اس کے برعکس جب وہ غذائی اجناس کی پیداوار میں ٹریکٹر، پمپ سیٹ اور ہارویسٹ کا استعمال کرتا ہے تو وہ پیداوار کی عمیق اصل ٹیکنولوجی کو بروئے کار لاتا ہے۔ اس طرح پیداوار کی ٹیکنولوجی دوطرح کی ہوتیہے۔

1۔ عمیق محنت والی ٹیکنولوجی

2۔ عمیق اصل والی ٹیکنولوجی

عمیق محنت والی ٹیکنولوجی (Labour intensive Technology)

جب ہم اپنی کسی شے کی پیداوار میں اکائی برآیدیہ پر محنت(Labour) زیادہ اور اصل کا استعمال کم کرتے ہیں تو یہ عمیق محنت ٹیکنولوجی کہلاتی ہے۔ اس قسم کی ٹیکنولوجی کا استعمال گھر بار والے کاروبار(house hold enterprise) میں یا ایسے کاروبار میں کیا جاتا ہے جہاں خود اپنے لیے کوئی چیز پیدا کی جاتی ہے یا یہ کہہ لیں کہ جہاں چھوٹے پیمانہ پر پیداوار حاصل کی جاتی ہے۔

عمیق اصل ٹیکنولوجی (Capital Intensive Technology)

جب ہم اپنی کسی شئے کی تیاری میں فی اکائی برآیدیہ پر محنت کم اور اصل کا استعمال زیادہ کرتے ہیں تو اسے پیدوار کی عمیق اصل ٹیکنولوجی کہا جاتا ہے۔ اس قسم کی ٹیکنولوجی کا استعمال اس وقت کیا جاتا ہے جب نفع حاصل کرنے اور مارکیٹ میں فروخت کرنے کے لیے بڑے پیمانہ پر پیداوار کی جاتی ہے۔ کارپوریشنوں اور حکومت کے کاروبار میں عموماً پیداوار کی عمیق اصل ٹیکنولوجی کا استعمال ہی کیا جاتا ہے کیونکہ یہاں اشیا اور خدمات کی تیاری/ پیداوار بڑے پیمانہ پر کی جاتی ہے۔

پیداوار کا مشغلہ کا ایک دوسرا تنظیمی پہلو بھی ہوتا ہے جسے تقسیم محنت(division of labour) کہا جاسکتا ہے۔ تقسیم محنت سے کامگاروں کی استعداد میں اضافہ ہوتا ہے جس کے سبب بڑے پیمانہ پر کی جانے والی پیداوار ممکن ہو پاتی ہے۔ تقسیم

نوٹس

محنت کا مطلب ہوتا ہے کہ پیداواری مشغلہ کو مختلف کارروائیوں کے لیے توڑ ڈالنا اور پھر ہر ایک کارروائی کو رجحان اور قابلیت کے مطابق مختلف کامگاروں کو تفویض (assign) کر دینا۔ تقسیم مندرجہ ذیل دو طرح کی ہوتی ہے۔

1۔ پیداوار مبنی تقسیم محنت (Production based division of labour)

اگر کوئی کامگار (worker) کسی ایک شے یا خدمت کی پیداوار کا ماہر ہوتا ہے تو اسے پیداوار میں تقسیم محنت کہتے ہیں۔ کسی گاؤں میں موجود کسی چھوٹے کسان، کمہار، موچی یا بڑھئی کے معاملہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ وہاں پیداوار مبنی تقسیم محنت کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ہندوستان جیسے ترقی پذیر ممالک ہیں گھریلو کاروبار میں یہ چیز عام طور پر دیکھنے کو مل جاتی ہے۔ جب پیداوار اپنے ذاتی استعمال کے لیے یا چھوٹے، پیمانہ پر کی جاتی ہے تو پیداوار مبنی تقسیم محنت کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ہمارے ملک میں زیادہ تر کسان غذائی اجناس اپنے صرف کے لیے ہی پیدا کرتے ہیں۔ وہ سب پیداوار مبنی تقسیم محنت کا استعمال کرتے ہیں۔

2۔ کارروائی مبنی/عمل مبنی تقسیم محنت (Process based division of labour)

کارپوریشنوں اور حکومت کے ذریعہ چلائے جانے والے بڑے کاروبار کی طرح کی بڑی بڑی پیداواری اکائیوں میں بہت بڑے پیمانہ پر پیداوار کی جاتی ہے۔ یہاں کارروائی (Process) مبنی تقسیم محنت کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کاروائی مبنی تقسیم محنت کے معاملہ میں کسی شے کی پیداوار (تیاری) کو بہت سی کاروائیوں اور ایسے کامگار میں تقسیم کرلیا جاتا ہے جو ایک یا دو کاروائیوں کو عمل میں لانے کا ماہر ہوتا ہے۔ اسے ہی کاروائی مبنی تقسیم محنت کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر برٹینیا بریڈ کمپنی بڑے پیمانہ پر ڈبل روٹیاں تیار کرتی ہے۔ ڈبل روٹی تیار کرنے کے کام میں آنے والا کچا مال گیہوں کا آٹا ہوتا ہے۔ آٹے سے ڈبل روٹی بنانے میں تین یا چار کاروائیوں پر عمل کیا جاتا ہے۔ پہلے تو آٹے کو گوندھا جاتا ہے اور پھر یہ گندھا ہوا آٹا پکانے کے لیے سانچوں میں بھر لیا جاتا ہے۔ ان سانچوں کو اوون (Oven) میں رکھا جاتا ہے تا کہ ڈبل روٹی پک جائے پھر اس پکی ہوئی ڈبل روٹی کو مناسب سائز میں کاٹ کر پیک کردیا جاتا ہے۔ ڈبل روٹی کی تیاری سے متعلقہ تمام کاروائیاں مختلف کامگار انجام دیتے ہیں اور کوئی بھی یہ دعوا نہیں کرسکتا کہ اس نے ڈبل روٹی تیار کی ہے۔ وہ صرف یہ کہہ سکتا ہے کہ اس نے ڈبل روٹی کی تیاری میں ایک یا دو کاروائیاں انجام دی ہیں۔

حکومت سیکٹر میں بھی کسی بھی ایک شے یا خدمات کی فراہمی کاروائی مبنی تقسیم محنت پر منحصر ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر نئے تعمیر شدہ گروپ ہاؤسنگ کامپلیکس کی سادہ اسٹریٹ لائٹنگ فراہم کرانے کے معاملہ کو ہی لے لیجیے۔ اس میں کئی کارروائیاں انجام دینی ہوتی ہیں۔ سب سے پہلے گلی کوچوں میں الیکٹرک پول نصب کرنے ہوتے ہیں۔ دوسری کاروائی میں ان الیکٹرک پولوں کو برقی تار کے ذریعہ ایک دوسرے سے منسلک کیا جاتا ہے۔ تیسری کارروائی ان میں برقی بلب یا ٹیوب لائٹیں لگانا ہوتی ہے۔ اور آخری کاروائی میں سب اسٹیشن سے ان میں بجلی چھوڑنی ہوتی ہے۔ یہ تمام کاروائیاں مختلف کامگاروں کے ذریعہ انجام دی جاتی ہے۔ نظام کے کام کرنے میں اگر کوئی خرابی پیدا ہوتی ہے تو اسے دور کرنے کے لیے

مینٹیننس ڈپارٹمنٹ (Maintenance department) میں موجود کامگاروں کی ایک اور ٹیم اسے ٹھیک کر کے نظام کو بحال کرتی ہے۔

تقسیم محنت سے کامگاروں کی استعداد میں اضافہ ہوجاتا ہے اور بار بار دہرائے جانے والے نوعیت کے کام کی وجہ سے دریافتوں اور ایجادات کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس سے جسمانی مشقت سے کام لینے کے بجائے مشینوں کے ذریعہ انجام دئے جانے والے کام کی ہمت افزائی ہوتی ہے اس سے پیداوار کی عمیق اصل ٹیکنیک کو بروئے کار لانے کی جانب بھی رہنمائی ہوتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 7.2

1۔ عمیق محنت ٹیکنولوجی کی تعریف بیان کیجیے؟

2۔ عمیق اصل ٹیکنولوجی کی تعریف بیان کیجیے؟

3۔ پیداوار مبنی اور کاروائی مبنی تقسیم محنت کی ایک ایک مثال دیجیے؟

7.3 کل پیداوار، اوسط پیداوار اور حاشیائی پیداوار

(Total Product, Average Product and Marginal Product)

کسی بھی شے کی پیداوار سے متعلقہ خاص تصورات تین طرح کے ہوتے ہیں (i) کل پیداوار (Total product or TP)۔ (ii) اوسط پیداوار (Average Product or AP)۔ (iii) حاشیائی پیداوار (Marginal Product or MP)۔

(1) کل پیداوار (Total Product TP)

دیگر درآیدیوں کے استعمال کو تبدیل کیے بغیر کسی ایک درآیدیہ کے استعمال کو ایک خاص سطح پر رکھتے ہوئے (مان لیجے کہ لیبر کو) کسی شے کے برآیدیہ کی کل مقدار کو TP کہتے ہیں۔ TP کی مقدار بلا واسطہ طور پر کام پر لگائی جانے والی محنت کی مقدار پر منحصر ہوتی ہے۔ کیونکہ اسے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے لیبر کو متغیر عاملہ (variable factor) کہا جاتا ہے۔

(2) اوسط پیداوار (Average Product AP)

متغیر درآیدیہ (مان لیجیے کہ لیبر) کے فی اکائی برآیدیہ کو AP کہتے ہیں اسے حاصل کرنے کے لیے TP کو متغیر عاملہ کی اکائیوں کی تعداد سے تقسیم کردیا جاتا ہے۔

$$AP = \frac{TP}{L}$$

یہاں لیبر درآیدیہ کی اکائیوں کی تعداد کو L اس سے ظاہر کیا گیا ہے۔

نوٹس

(3) حاشیائی پیداوار (Margin Product MP)

دیگر تمام درآیدیوں کو تبدیل کیئے بغیر، لیبر کی ایک اضافی یونٹ کی شمولیت کے نتیجہ میں TP میں واقع اضافہ یا تخفیف کو MP سے معرف کیا جاسکتا ہے۔ برآیدیہ یا TP میں اضافہ کرنے کے لیے ہمیں کام پر لگائے جانے والے لیبر کی تعداد میں 1 یا اکائیوں کی زیادہ تعداد کا اضافہ کرنا ہوتا ہے۔ لیبر کی تعداد میں کم سے کم 1 کا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ ''حاشیائی'' کا مطلب ہوتا ہے بہت ہی کم تو اس کے مطابق ہم کہہ سکتے ہیں کہ لیبر کی آخری اکائی کے ذریعہ فراہم کردہ برآیدیہ (output) کو MP کہتے ہیں۔ اس طرح ہم یوں لکھ سکتے ہیں:

$$MP = TP_L - TP_{L-1}$$

یہاں L سے کام پر لگائی جانے والی لیبر کی اکائی یا متغیر عاملہ (vasiable factor) کے کام پر لگائے جانے کی سطح یعنی لیبر کو دکھایا گیا ہے۔ اسے جو اعداد عطا کیے جاتے ہیں وہ ہیں 9,8,7,6,5,4,3,2,1,0 وغیرہ L=o کا مطلب ہے کہ لیبر کو کام پر لگایا ہی نہیں گیا ہے۔

L-1 سے مراد ہوتی ہے لگائے جانے والی لیبر کی گذشتہ سطح (level)۔ مثال کے طور پر اگر L=3 ہوتو L-1=2 وغیرہ وغیرہ۔

TP، AP اور MP کے تینوں تصورات کو مندرجہ ذیل عددی مثال کی مدد سے سمجھا جاسکتا ہے۔

مثال:

ایک مزدور/محنت کش ایک سلائی مشین پر کام کرکے دو قمیصیں سیتا ہے۔ ایک محنت کش اور شامل ہوجاتا ہے تو اب وہ دونوں مل کر 6 قمیص سی سکتے ہیں۔ MP کی تحسیب کیجیے۔

جواب : $MP = TP_2 - TP_{2-1} = TP_2 - TP_1 = 6 - 2 = 4$

جدول 91: کل پیداوار، اوسط پیداوار اور حاشائی پیداوار

لیبر کی اکائیاں (6)	TP (Units)	AP(Units)	MP (Units)
0	0	-	-
1	10	10	10
2	22	11	12
3	36	12	14

4	44	11	8
5	50	10	6
6	54	9	4
7	56	8	2
8	57	7	0
9	54	6	-2
10	50	5	-4

مذکورہ بالا جدول میں 0,1,2,3,4,5,6,7,8,and 9 = لیبر کی اکائیاں=L

جب L=1 ہو تو اس کا مطلب ہوتا ہے لیبر یونٹوں کی تعداد یا کام پر لگائی جانے والی لیبر کی سطح 1 ہے۔

اس سطح پر TP=10

ہم جانتے ہیں کہ AP=TP/L = 10/1=10

جب L=2 ہو تو

TP=22

AP=22/2 = 11

جب L=9 ہو تو TP=54

AP=54/9 =6

اب MP کی تحسیب کیجیے۔ مذکورہ فارمولے کی رو سے

$MP=TP_L-TP_{2-1}$

آیئے L=1 پر MP کی تحسیب کریں۔ یہاں TPL کا مطلب ہوتا ہے L=1 پر TP کی قدر جو 10 ہے۔ L-1 سے مراد ہے کام پر لگائی گئی لیبر کی پچھلی (گذشتہ) سطح

L-1=1-1=0

اس لیے TPL-1 کا مطلب ہے o پر TP کی قدر یا کام پر کوئی لیبر نہیں لگائی گئی۔

جدول میں لیبر کی o اکائیوں پر TPl=0

$TP_2 - TP_{2-1} = 10 - 0 = 10$

اس لیے جب لیبر کی اکائی 1 ہوتی ہے تو MP=10 ہوتا ہے۔

اسی طرح جب لیبر کی اکائیاں 8 ہوتی ہیں تو

$MP = TP_8 - TP_{8-1} = TP_8 - TP_7 = 57 - 56 = 1$ ۔

اب کیونکہ TP کی دو متواتر قدروں کا درمیان فرق MP کے برابر ہوتا ہے تو یہ منفی بھی ہو سکتا ہے۔ جدول میں لیبر کی 9 اکائیوں پر MP=-3

اسے یوں کہا جا سکتا ہے۔

$TP_9 - TP_{9-1} = TP_9 - TP_8 = 54 - 57 = -3$

متن پر مبنی سوالات 7.3

1۔ حاشیائی پیداوار کو معرف کیجیے۔

2۔ مندرجہ ذیل جدول کی مدد سے MP اور AP معلوم کیجیے:

لیبر کی اکائیاں	TP (units)	MP	AP
0	0		
1	10		
2	18		
3	24		
4	28		
5	30		
6	28		

نوٹس

7.4 لیبر (محنت/محنت کش) کی گھٹتی ہوئی حاشیائی پیداوار کا قانون

(Law of diminishing maginal product of labour)

جدول 9.1 میں لیبر کی مختلف یونٹوں (اکائیوں) پر MP کی قدروں کو ملاحظہ کیجیے۔ جب بھی لیبر کی اکائیوں میں 1 سے زیادہ کی طرف ہر اسٹیج پر ایک کا اضافہ ہوتا ہے تو MP کی قدر میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور یہ اضافہ شروع کی 3 یونٹوں میں دکھائی دیتا ہے یعنی۔ L=1 پر 10، L=2 پر 12 اور L=3 پر 14 (یہاں تک اضافہ ہوتا نظر آتا ہے) اس کے بعد MP کی قدر میں کمی آنی شروع ہوجاتی ہے۔ اور وہ لیبر کی اگلی 4 یونٹوں پر گھٹتی ہے یعنی L-3 پر 14 سے گھٹتے ہوئے L=4 پر 8، L=5 پر 6، L=6 پر 4، L=7 پر 2 اور L=8 پر "0" ہوجاتی ہے۔ آخیر میں MP کی قدر L=9 پر منفی ہوجاتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہ عارضی طور پر کچھ وقت کے لیے لیبر کی حاشیائی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے اور پھر وہ انجام کار گھٹ جاتی ہے۔ عام طور پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ متغیر عاملہ لیبر (Variable factor labour) میں مسلسل اضافہ ہونے سے ابتدا میں اس کی حاشیائی پیداوار پہلے تو بڑھتی ہے اور پھر ایک خاص نقطہ پر پہنچ جاتی ہے۔ مگر اس کے بعد یہ گھٹنے لگتی ہے اور اگر دیگر عوامل کو تبدیل نہ کیا جائے تو اس کی قدر منفی بھی ہوسکتی ہے۔ اسے ہی عام طور پر لیبر کی گھٹتی ہوئی پیداوار کا قانون کہا جاتا ہے۔

اس قانون کو مناسب انداز میں سمجھنے کے لیے ذرا تصور کیجیے کہ پیداوار کے دو عوامل ہیں، لیبر اور اصل جہاں اصل مشین کی شکل میں موجود ہے۔ مان لیجیے کہ لیبر متغیر عاملہ (فیکٹر) ہے۔ جسے آؤٹ پٹ بڑھانے کے لیے بڑھایا بھی جاسکتا ہے۔ اور اصل (Capital) ایک قائم فیکٹر ہے جسے مستقل (constant) رکھا جاتا ہے۔ شروع میں صرف ایک محنت کش/لیبر کی اکائی (unit) کو بڑھا کر پہلے 2 کردیا جاتا ہے اور پھر 3، شروع میں جب ہم لیبر کی یونٹیں بڑھاتے ہیں تو یہ بات ثمر آور (fruitful) ثابت ہوتی ہے کیونکہ یہ مزدور اپنی استعداد اور پسند کے مطابق مختلف کام انجام دے سکتے ہیں۔ اس لیے مزدوروں کی اس اضافی یونٹ کا آؤٹ پٹ بڑھتا ہے۔ مگر لیبر بڑھانے کی ایک حد ہوتی ہے کیونکہ پھر ہمیں ایک دوسری مشین کی ضرورت بھی پیش آسکتی ہے۔ مگر مشین ایک قائم فیکٹر ہے اور اسے گھٹایا یا بڑھایا جاسکتا۔ اس لیے متغیر فیکٹر۔ لیبر کو بڑھانے کے نتیجہ میں مشین کا استعمال ضرورت سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مشین کا کام وہ مزدور انجام نہیں دے سکتے جو شامل کیے گئے تھے۔ اس لیے لیبر کی ہر ایک اضافہ یونٹ کی آؤٹ پٹ یعنی لیبر کی MP ایک خاص پوائنٹ کے بعد گھٹنا شروع ہوجاتی ہے۔

یہاں ایک برمحل سوال پیدا ہوتا ہے۔ متغیر فیکٹر کو کس حد تک بڑھایا جائے یا شامل کیا جائے؟ جدول 9.1 کو ایک مرتبہ پھر ملاحظہ کریں اور دیکھیں کہ جب لیبر کو 9 تک بڑھادیا جاتا تو MP منفی ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ لیبر کو نوویں یونٹ تک لگادینے پر MP گھٹ کر 2- ہوجاتا ہے۔ اور پھر لیبر کے دسویں یونٹ پر یہ 4- ہوجاتا ہے۔ اس کی وجہ سے TP بھی گھٹنا شروع ہوجاتی ہے۔ یہ بات واضح طور پر اس طرف دلالت کرتی ہے کہ لیبر کو 9 تک یا اس سے آگے تک نہ لگایا جائے۔ لیبر کو

نوٹس

کام پر لگانے کے کام کو 9 یونٹوں سے پہلے ہی روک دینا چاہیے۔ جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ لیبر کو 8 یونٹوں تک ہی بڑھانا یا کام پر لگانا چاہیے۔ دیکھیے کہ جب لیبر کی 8 یونٹوں (اکائیوں) کو لگادیا جاتا تو MP اس مقام پر کم سے کم یعنی صفر ہوجاتا ہے اور TP زیادہ سے زیادہ یعنی 56 ہوجاتا ہے۔

اس لیے ہم یہ سیکھتے ہیں کہ متغیر فیکٹر میں اس مقام (Point) تک ہی اضافہ کیا جائے جہاں پہنچ کر اس کی حاشیائی پیداوار کم سے کم ہوجائے اور اس سے پہلے حاشیائی پیداوار منفی ہونے لگے اس میں مزید اضافہ کو روک دیا جائے۔

متن پر مبنی سوالات 7.4

1۔ گھٹتی ہوئی حاشیائی پیداوار کے قانون کو بیان کیجیے؟

2۔ جب حاشیائی پیداوار کم سے کم (اقل) ہوجاتی ہے تو کل پیداوار کی سطح کتنی ہوجاتی ہے؟

3۔ پیداکار کو مزید لیبر میں اضافہ کو کب روک دینا چاہیے؟

7.5 پیداوار کی کاروائی (ترکیب) (Production Process)

پیداوار کی کاروائی میں جو باتیں شامل ہوتی ہیں وہ ہیں: عوامل کے مالکان سے (From the owners of the factor) پیداوار کے عوامل حاصل کرنا یا مرتب کرنا، عوامل کا صحیح اتحاد تشکیل دینا، پیداوار کے استعمال میں آنے والے کچے مال کی فہرست بنا کر انھیں خریدنا، پیداوار لینا، ذخیرہ کرنا اور پھر آخیر میں آوٹ پٹ کو فروخت کرنا۔ کسی نہ کسی شخص کو پیداوار سے متعلقہ مشغلہ کی تنظیم میں رہنمائی کرنی چاہیے۔ جو شخص اس کام میں رہنمائی کرتا ہے اس کو کارانداز (entrepreneur) کہتے ہیں۔ سبق 6 میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ کسی پروڈکشن یونٹ کے منتظم کو کارانداز کہتے ہیں۔ کارانداز کے ذریعہ پیداوار سے متعلقہ، مشغلہ کا انتظام کرنے یا منظّم کرنے کے آرٹ کو کاراندازیت (entrepreneurship) کہا جاتا ہے۔ اسے اجرت ادا کرکے لیبر لانی ہوتی ہے۔ اسی طرح یا تو قرض حاصل کرکے یا بالترتیب کرایہ اور سودا کرکے زمین اور عمارت، مشینری وغیرہ خریدنی یا حاصل کرنی ہوتی ہے۔ کارانداز اپنی کوششوں کے عوض نفع کی شکل میں اپنے لیے بھی کچھ گنجائش رکھ سکتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 7.5

1۔ پیداوار کی ترکیب (Production of Process) کو معرف کیجیے۔

2۔ پیداوار سے متعلقہ مشغلہ کو کون منظّم کرتا ہے؟

7.6 فرموں اور صنعتوں کا کردار اور اہمیت

(Role and Improtance of Firms and Industries)

فرم ایسی انفرادی پیداواری یونٹ ہوتی ہے جو مارکیٹ میں فروخت کرنے کے لیے اشیا اور خدمات پیدا کرتی ہے۔ کچھ ایسی پیداواری اکائیاں بھی ہوتی ہیں جو نفع حاصل نہ کرنے کے لیے بھی خدمات فراہم کرتی ہیں جیسے چیریٹیبل (خیراتی) اسکول، چیریٹیبل اسپتال اور سرکاری اکائیاں وغیرہ۔ یہ سماجی بہبود کے لیے کام کرتی ہیں۔ عام طور پر فرم ایک ہی شئے تیار کرنے سے تعلق رکھتی ہے۔

ایسی تمام فرموں کی جماعت کو صنعت (industry) کہتے ہیں جو ایک ہی شئے (جیسے ایک قسم کی غذا) تیار کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر باٹا شو کمپنی ایک ایسی فرم ہے جو جوتے تیار کرتی ہے مگر شو انڈسٹری میں وہ تمام فرمیں شامل ہوتی ہیں جو جوتے تیار کرتی ہیں۔ اس طرح باٹا، ایکشن، لبرٹی، اڈی ڈاس، نکے اور ریبوک وغیرہ مل کر شو انڈسٹری تشکیل دیتی ہیں۔

مختلف قسم کی صنعتیں میں جو ہمیں مختلف قسم کی اشیا اور خدمات فراہم کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر ایگریکلچر انڈسٹری ہمیں غذائی اجناس سبزیاں، پھل، کپاس، دالیں، دودھ، مکھن وغیرہ فراہم کراتی ہیں۔ ہم سب لوگوں کو ان چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح دیگر صنعتیں (Industries) ہمیں دیگر چیزیں اور خدمات فراہم کراتی ہیں جیسے کپڑے، ٹیلی ویژن، کمپیوٹر، اسکوٹر، ریفریجریٹر، ایئر کنڈیشنر، کار وغیرہ۔ اس طرح یہ تمام صنعتیں ہماری روزمرہ کی زندگی میں بڑا اہم کردار کرتی ہیں۔

فرموں اور صنعتوں کی اہمیت کو ذیل میں مختصراً یوں بیان کیا جاسکتا ہے۔

1۔ صرف کرنے کے لیے اشیا اور خدمات (Goods and services for consumption)

آج کل انسانی ضرورتیں بڑی تیز نسبتوں میں بڑھ رہی ہیں۔ ان ضرورتوں کی تشفی کے لیے ہمارے روزانہ کے تصرف کے لیے مختلف قسم کی اشیا اور خدمات درکار ہوتی ہیں۔ یہ اشیا اور خدمات فرمیں اور صنعتیں ہی فراہم کراتی ہیں۔

2۔ سرمایہ کے لیے اشیا (Goods for Investment)

ہمیں سرمایہ کے لیے مختلف قسم کی چیزوں کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ہمیں سرمایہ کے لیے مشینیں، پلانٹ، نقل وحمل کی گاڑیاں جیسے بسیں، ٹرک، ریلویز اور ہوائی جہاز، پانی کے جہاز وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ساری چیزیں فرمیں اور صنعتیں ہی تیار کرتی ہیں۔

3۔ بہت سے لوگوں کو روزگار (Employment to many persons)

فرمیں اور صنعتیں لوگوں کے لیے روزگار حاصل کرنے کا ذریعہ ہوتی ہیں۔ بہت سے لوگوں کو فرموں اور صنعتوں میں

روزگار مل جاتا ہے جس سے انھیں جو آمدنی ہوتی ہے اس سے ان کی ضرورتوں کی تشفی ہوتی ہے۔ ہم بغیر روزگار کے نہیں رہ سکتے۔ اس طرح فرموں اور صنعتوں کی اہمیت بخوبی سمجھ میں آ جاتی ہے۔

4 ۔ ملک کی ترقی کے لیے انفراسٹرکچر

(Infrastructure for the development of the country)

ان سے ہمیں توانائی، نقل وحمل، ترسیل، ایجوکیشن اور رہنے کو گھر فراہم ہوتے ہیں جو کسی بھی ملک کے لیے انفراسٹرکچر فراہم کرانے کے لیے بنیادی ضرورت قرار دی جاسکتی ہے۔ انفراسٹرکچر کے فروغ کے بغیر کسی بھی ملک کی ہمہ طرفہ ترقی ممکن ہی نہیں ہے۔ اس لیے ہم فرموں اور صنعتوں کے کردار سے انکار کر ہی نہیں سکتے۔

متن پر مبنی سوالات 7.6

1۔ فرم کیا ہوتی ہے؟

2۔ صنعت کے معنیٰ بتائیے؟

7.7 معیشت میں مختلف قسم کے پیداکاروں کی پہچان

(Identifying various types of producers in the economy)

ملکیت کی بنیاد پر پیداواری اکائی کو مندرجہ ذیل اکائیوں میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔

(i) دیسی پیداواری اکائیاں (Indigenous Production Units)

(ii) بیرونی پیداواری اکائیاں (Foreign Production Units)

آیئے ان کے بارے میں ایک ایک کر کے معلومات حاصل کریں گے۔

7.7.1 دیسی پیداواری اکائیاں (Indigenous Production Units)

کسی ملک میں واقع پیداواری اکائیاں جو ملک کے باسیوں کے قبضہ میں ہوتی ہیں ''دیسی پیداواری اکائیاں'' کہلاتی ہیں۔ ہمارے اردگرد زیادہ تر پیداواری اکائیاں دیسی ہوتی ہیں۔ دیہاتوں میں فارم ہاؤس، دکانیں، چھوٹی فیکٹریاں، بڑی فیکٹریاں، اسپتال، اسکول، کالج، سنیما ہال، ریسٹوراں، ڈیری فارم، سرکاری دفاتر خود روزگار/خود کفیل ڈاکٹر، وکیل اور اساتذہ وغیرہ دیسی پیداواری اکائیوں کی مثالیں ہیں۔ باشندوں کو اگر اور زیادہ تقسیم کریں تو نجی اور سرکاری میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے ایسی پیداواری اکائیوں کو مندرجہ ذیل اکائیوں میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔

نوٹس

- نجی پیداواری اکائیاں
- سرکاری پیداواری اکائیاں

7.7.1.1 نجی پیداواری اکائیاں (Private Production Units)

زیادہ تر دکانیں، دفاتر، فیکٹریاں نجی لوگوں، یا جماعتوں یا کنبوں کی ملکیت ہوتی ہیں۔ یہ مارکیٹ میں فروخت کر کے منافع کمانے کے لیے اشیا اور خدمات پیدا کرتی ہیں۔

نجی سیکٹر کو ایسی اکائیوں کے مالکان کی تعداد کی بنیاد پر مزید درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔ زیادہ تر چھوٹی اکائیوں جیسے مزدور، دھوبی، موچی، درزی، دودھ بیچنے والا وغیرہ قسم کی اکائیوں کا مالک ایک ہی شخص ہوتا ہے۔ مگر کچھ پیداواری اکائیوں کے ایک سے زیادہ مالکان ہوسکتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی تعداد۔ دو، دس، سو، ہزار یا لاکھ یا اس سے بھی زیادہ ہوسکتی ہے۔ مالکان کی تعداد کی بنیاد پر پرائیویٹ سیکٹر کے پیداواری یونٹوں کو مندرجہ ذیل فرموں میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔

a) واحد ملکیت (Sole propietorship)

b) شراکت (Partnership)

c) کمپنی یا کارپوریشن (Company or Corporation)

d) کوآپریٹیو سوسائٹی (Co-operative Society)

e) پرائیوٹ بے منافع تنظیمیں (Private Non-profit Organizations)

a) **واحد ملکیت:** اس قسم کی پیداواری اکائیاں ایسی ہوتی ہیں کہ جن کا مالک ایک واحد شخص ہوتا ہے۔ وہ پیداواری اکائیوں کے نفع ونقصان کے لیے ذمہ دار ہوتا ہے۔ وہ پیداواری اکائی کے کام کاج اور انتظام وانصرام کا بھی ذمہ دار ہوتا ہے۔

b) **شراکت:** ایسی پیداواری اکائیوں کے مالک دو یا زیادہ اشخاص ہوتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ تعداد 20 ہوتی ہے۔ ایسی پیداواری اکائیوں کے مالکان کو کمپنی کے شراکت دار کہا جاسکتا ہے۔ پیداواری اکائی کے کام کاج اور انتظام و انصرام کے لیے مجموعی طور پر تمام شراکت دار ذمہ دار ہوتے ہیں۔ نفع ونقصان کے حصہ کو شراکت کے وقت کیے جانے والے معاہدہ کے مطابق شراکت داروں میں تقسیم کردیا جاتا ہے۔

c) **کمپنی یا کارپوریشنیں:** یہ ایسا پیداواری اکائی ہوتی ہے جس کے مالکان بہت بڑی تعداد میں ہوتے ہیں۔ کمپنی میں سرمایہ میں لگی ہوئی رقم کو حصص (Shares) میں تقسیم کردیا جاتا ہے۔ ان حصص کے خریداروں کو حصہ دار کہا جاتا ہے۔ یہ سب لوگ کمپنی کے مالک ہوتے ہیں۔ پرائیویٹ کمپنی میں کم سے کم حصہ داروں کی تعداد دو ہوتی ہے اور زیادہ سے زیادہ تعداد 50 ہوتی ہے لیکن پبلک کمپنی میں کم سے کم تعداد 7 ہوتی ہے اور زیادہ سے زیادہ تعداد کی کوئی حد نہیں

نوٹس

ہوتی۔ یہ حصہ دار کچھ لوگوں کو کمپنی کا انتظام وانصرام کرنے کے لیے منتخب کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو کمپنی کا ڈائریکٹر کہا جاتا ہے۔ یہ کمپنیاں کمپنیز ایکٹ 1956 کے مطابق قائم کی جاتی ہیں۔ کمپنی کے منافع کو حصہ داروں میں ان کے پاس موجود حصص کی تعداد کے مطابق تقسیم کردیا جاتا ہے۔ ٹاٹا آئرن اسٹیل کمپنی، ریلائنس انڈسٹریز لمیٹیڈ، بجاج آٹو لیمٹیڈ، لپٹن انڈیا لمیٹیڈ کمپنی کی مثالیں ہیں۔

d) **کوآپریٹیو سوسائٹی (Co-operative Society):** یہ بھی ایک ایسی پیداواری اکائی ہوتی ہے جس کا انتظام وانصرام بہت سے لوگ چلاتے ہیں۔ یہ آپسی فائدہ کے لیے لوگوں کی ایک رضا کارانہ ایسوسی ایشن ہوتی ہے۔ اس کے مقاصد خود تعاون اور اجتماعی کوششوں سے حاصل کیے جاتے ہیں۔ ان معاملوں میں یہ کمپنی کی ہی طرح ہوتی ہے۔ اس کے مالکان بھی حصہ دار کہلاتے ہیں۔ یہ کوآپریٹیو سوسائٹیز ایکٹ 1912 کے مطابق کام کرتی ہے۔ اس کے کم سے کم حصہ داروں کی تعداد دس اور زیادہ سے زیادہ کی کوئی حد نہیں ہے۔ حصہ دار اپنے میں سے ہی کچھ لوگوں کو اس کے انتظام وانصرام کے لیے منتخب کرلیتے ہیں۔ جس حصہ دار کے پاس جتنے حصص ہوتے ہس انھیں کے مطابق اس کا منافع حصہ داروں میں تقسیم کردیا جاتا ہے۔ وہ کوآپریٹیو اسٹور جو صارفوں کو مناسب شرحوں پر مختلف چیزیں فروخت کرتے ہیں اور کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹیاں جو کہ اپنے ممبران کو فلیٹ اور گھر مہیا کراتی ہیں کوآپریٹیو سوسائٹیوں کی مثالیں ہیں۔ کیندریہ بھنڈار جو صارفین کو بہت سی چیزیں فراہم کراتا ہے ایک بہت بڑی کوآپریٹیو سوسائٹی ہے۔

e) **پرائیویٹ بے منافع تنظیمیں:** کچھ ایسی پرائیوٹ پیداواری اکائیاں بھی ہوتی ہیں جنھیں ادارے چلاتے ہیں جیسے ٹرسٹ سوسائٹیاں وغیرہ۔ ایسی تنظیموں کی مثالیں ہیں۔ خیراتی ہپستال، خیراتی اسکول، ویلفیئر سوسائٹیاں وغیرہ۔ اس قسم کی پیداواری اکائیاں جو خدمات فراہم کراتی ہیں ان کا مقصد خاص طور پر سوسائٹی کے ذریعہ منافع کمائے بغیر خدمات فراہم کرانا ہوتا ہے۔

7.7.1.2 سرکاری پیداواری اکائیاں (Government Production Units)

حکومت بہت سی خدمات فراہم کرتی ہے جیسے تعلیم، صحت عامہ، قانون اور نظم وضبط، ڈاک اور ٹیلی گراف، ٹیلی کیمونی کیشن اور براڈ کاسٹنگ وغیرہ۔ ان خدمات کو فراہم کرانے والی کچھ تنظیموں کو سرکاری وزارتیں اور شعبے چلاتے ہیں۔ انہیں ''ڈپارٹمینٹل انٹرپرائزیز (Departmental Enterprises) کہاجاتا ہے۔ ایسے ہی ڈپارٹمنٹل انٹرپرائیزیز کی مثالیں ہیں۔ منسٹری آف ریلویز کے تحت انڈین ریلویز، آل انڈیا ریڈیو اور دوردرشن جو منسٹری آف انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ کے تحت پرسار بھارتی سے ملحق ہے۔ ان شعبوں کے کام کاج پر حکومت کا بلاواسطہ کنٹرول ہوتا ہے۔

کچھ دیگر قسم کی سرکاری پیداواری اکائیاں بھی ہوتی ہیں جنھیں حکومت کا تعاون اور فنڈ تو حاصل ہوتا ہے مگر ان کا انتظام وانصرام آزادانہ طور پر انجام دیا جاتا ہے۔ یہ بڑی بڑی کارپوریشنیں ہوتی ہیں جو نوعیت کے اعتبار سے خودمختار ہوتی ہیں۔ یہ اکائیاں غیر شعبہ جاتی انٹرپرائزیز (کاروبار) ہوتے ہیں اور انھیں پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگس (Public Sector Under -

takings) کہاجاتا ہے۔ پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگس کی کچھ مثالیں ہیں: انڈین ایئرلائنس، ہندوستان مشین ٹولس(HMT)، منرلس اینڈ میٹلس ٹریڈنگ کارپوریشن(MMTC) لائف انشورنس کارپوریشن(LIC)، جنرل انشیورنس کارپوریشن(GIC)، انڈین آئل کارپوریشن(IOC) وغیرہ۔

7.7.1.3 بیرونی پیدواری اکائیاں (Foreign Production Units)

بیرونی پیداواری اکائی ویسے تو ملک میں ہی واقع ہوتی ہے مگر اس کے مالکان غیر ملکی یا ملک میں رہائش پذیر لوگ ہوتے ہیں۔ اس قسم کی پیداواری اکائیوں کے کل اصل (total capital) میں غیرملکیوں کا حصہ 50% سے زیادہ ہونا چاہیے۔

بیرونی پیداواری اکائیوں کو مزید مندرجہ ذیل انداز میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔

(i) کثیرقومی (Mutlinational)

(ii) تعاون (Collaboration)

(i) **کثیرقومی (Multinational):** یہ وہ فرمیں ہوتی ہیں جن کا اصل دفتر تو کسی ایک ملک میں ہوتا ہے مگر وہ اپنی تجارتی سرگرمیاں بہت سے ممالک میں جاری کیے رہتی ہیں۔ انہیں ملٹی نیشنل کارپوریشنز (MNC) کہتے ہیں کیونکہ وہ اپنے اصل ملک کے علاوہ دوسرے ملک میں بھی اپنے تجارتی مشغلے جاری رکھتی ہیں۔MNC کی کچھ مثالیں ہیں۔کوکا کولا، پیپسی کولا، جانسن اینڈ جانسن، مائکروسوفٹ، نوکیا، سونی، سیم سنگ انٹرنیشنل بزنس مشین(IBM)، نیسل، ووڈافون، ایئرٹیل، LG، گوگل، فورڈ موٹرس، ہنڈائی وغیرہ۔

(ii) **تعاون (Collaboration):** یہ ایسی پیداواری اکائیاں ہوتی ہیں جن میں غیرملکی اور گھریلو کارانداز مشترکہ طور پر حصہ لیتے ہیں۔ اس قسم کی پیداواری اکائیاں جزوی طور پر دیسی اور جزوی طور پر غیرملکی ہوتی ہے۔ اگر ان کے کل سرمایہ میں غیرملکی یا غیر لوگوں کا تعاون (حصہ) 50% سے زیادہ ہوتا ہے تو مالکانہ اصطلاحات میں انہیں بیرونی پیداواری اکائیاں تصور کیا جاتا ہے۔ ہندوستانی کمپنیوں کی بیرونی کمپنی کے ساتھ تعاون کی ایک عمدہ مثال ماروتی سوزوکی لمیٹیڈ ہے۔

متن پر مبنی سوالات 7.7

صحیح جواب پر (✓) کا نشان بنائیے:

(1) کسی فرد واحد کی ملکیت والی پیداواری اکائی کو کہتے ہیں:

a) شراکت(Partnership)　　(b) پرائیوٹ کمپنی(Private Company)

c) واحد ملکیت (Single proprietorship)

d) پبلک پیداواری اکائی (A Public production unit)

(2) شراکت میں شرکاء کی زیادہ سے زیادہ تعداد ہوتی ہے۔

a۔5   b۔10   c۔15   d۔20

(3) انڈین ریلویز ہے

a) پرائیویٹ یونٹ   b) پبلک یونٹ

c) واحد ملکیت   d) شراکت

(4) کوآپریٹیو سوسائٹی میں ممبران کی کم سے کم تعداد ہوتی ہے۔

a)۔20   b)۔15   c)۔10   d)۔5

(5) کسی پبلک کمپنی میں شرکاء کی زیادہ سے زیادہ تعداد ہوتی ہے۔

a)۔10,000   b)۔15

c)۔20,000   d)۔کوئی حد نہیں ہے۔

(6) کمپنیز ایکٹ 1956 کے تحت رجسٹر شدہ حکومت کا ایک پروڈکشن یونٹ (پیداواری اکائی) ہے۔

a) ایک اسٹیچوٹری کارپوریشن   b) حکومتی کمپنی

c) ڈپارٹمنٹل اینٹر پرائیز   d) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(7) پرائیوٹ کمپنی میں مالکان کی کم سے کم تعداد ہوتی ہے۔

a)۔7   b)۔10

c)۔2   d)۔20۔

(8) کوئی پیداواری اکائی کس حالت میں ایک غیر ملکی پیداواری اکائی تصور نہیں کی جاتی۔

a) جب کہ کل اصل کی غیر مقیم کے ذریعہ سرمایہ کی گئی ہو۔

b) جب کہ کل اصل کا 50% سے زیادہ حصہ کی سرمایہ غیر مقیم لوگوں کے ذریعہ کی گئی ہو۔

c) جب کہ کل اصل (Total capital) کے 50 فی صد سے زیادہ حصہ کے مالک مقیم لوگ ہوتے ہیں۔

d) جب کہ سرمایہ میں مقیم لوگوں کا حصہ 20% سے بھی کم ہوتا ہے۔

نوٹس

آپ نے کیا سیکھا

- پروڈکشن پروسیس (پیداواری کاروائی) ایسی پروسیس ہوتی ہے جس میں درآیدیوں کو متحد کر کے ان کی خدمات سے افائدہ اٹھا کر اشیا اور خدمات کی پیداوار کی جاتی ہے۔
- کارانداز پیداواری مشغلوں کو منظم کرتا ہے جس کے عوض اسے یا تو نفع ہوتا ہے یا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔
- پیداوار سے متعلقہ ٹیکنولوجیاں دوطرح کی ہوتی ہیں۔عمیق محنت کہ جس میں ہم محنت کا زیادہ اور اصل کا استعمال کم کرتے ہیں۔(ii) عمیق اصل (capital intensive) کہ جس میں ہم اصل کا استعمال زیادہ اور محنت کا استعمال کم کرتے ہیں۔
- تقسیم محنت دوطرح کی ہوتی ہے:

(i) پیداوار مبنی تقسیم محنت میں کامگار کسی شے کی تیاری میں مہارت رکھتا ہے۔

(ii) کاروائی بنی تقسیم محنت جس میں کسی چیز کی پیداوار کو مختلف کاروائیوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے اور کامگار کسی ایک یا دو کاروائیوں کا ماہر ہوجاتا ہے۔

- پیداوار کے چارعوامل یعنی زمین، لیبر، اصل اور کاراندازیت کی مسلسل جدوجہد کا نتیجہ پیداوار کی شکل میں برآمد ہوتا ہے۔
- کل پیداوار(Total Product TP) کا مطلب ہوتا ہے کہ کسی اِن پٹ کو(مان لیجیے کہ لیبر کے) کسی شے کی تیاری پر لگادینے اور باقی تمام درآیدیو(Inputs) میں کسی بھی قسم کی تبدیلی نہ کرنے کی شکل میں پیدا ہونے والی اس شئے کی کل مقدار۔
- اوسط پیداوار(Average Product MP) کا مطلب ہوتا ہے کسی متغیر ان پٹ (مان لیجیے کہ لیبر) کے ذریعہ فی اکائی آؤٹ پٹ کو یوں معرف کیا جاسکتا ہے کہ یہ باقی تمام درآیدیوں میں کسی قسم کی تبدیلی کیے بغیر لیبر کی ایک اضافی یونٹ (اکائی) بڑھانے کے نتیجہ میں TP میں واقع اضافہ یا تخفیف ہوتی ہے۔
- حاشیائی پیداوار (Marginal Product(MP): لیبر کی گھٹتی ہوئی حاشیائی پیداوار کا قانون یہ بیان کرتا ہے کہ اگر متغیر فیکٹر لیبر میں مسلسل اضافہ کیا جاتا ہے تو ابتداء میں تو اس کی حاشیائی پیداوار میں اضافہ ہوگا اور پھر اس کی حاشیائی پیداوار گھٹنے لگے گی حتیٰ کہ ایک ایسا مخصوص مقام آتا ہے کہ جس کے بعد اس میں تخفیف شروع ہوجاتی ہے اور پھر (گھٹتے گھٹتے) منفی ہوجاتی ہے۔بشرطیکہ دیگر عوامل میں کسی قسم کی بھی تبدیلی نہ کی جائے۔
- فرم ایک ایسی پیداواری اکائی ہوتی ہے جو کہ ایسی اشیا اور خدمات پیدا کرتی ہے جنھیں وہ مارکیٹ میں فروخت کر کے منافع کماتی ہے۔ان تمام فرموں کے مجموعہ کو صنعت کہتے ہیں جو ایک خاص شئے تیار کرتی ہیں (پیدا کرتی ہیں)

نوٹس

۔کسی ملک کی معاشی ترقی کے لیے دونوں یعنی فرمیں اور صنعتیں بڑی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔

- ملکیت کی بنیاد پر پیداواری اکائیوں کو دیسی (ملکی) اور بیرونی پیداواری اکائیوں میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔دیسی پیداواری اکائیوں کے مالک ملک کیباسی ہوتے ہیں۔اور بیرونی پیداواری اکائیوں کے مالک غیر مقیم ہوتے ہیں۔
- دیسی اکائیوں کو پھر مزید درجہ بند کر کے پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر کے پروڈکشن یونٹ کہا جاسکتا ہے۔
- پبلک سیکٹر کی پیداواری اکائیوں کی مالک سرکار ہوتی ہے۔
- پرائیوٹ سیکٹر کی اکائیوں کو (i) واحد ملکیت والی (ii) شریک (iii) کمپنی اور (iv) کوآپریٹو سوسائٹیوں میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔
- کمپنی کی تشکیل کمپنیز ایکٹ 1956 کے تحت کی جاسکتی ہے۔کسی کمپنی کے مالکان کی کم سے کم تعداد 7 ہوتی ہے اور اس کی زیادہ سے زیادہ حد کی کوئی حد نہیں ہوتی۔
- کسی کوآپریٹو سوسائٹی کا قیام کوآپریٹو سوسائٹی ایکٹ 1912 کے تحت عمل میں آسکتا ہے۔اس میں حصہ داروں کی کم سے کم تعداد 10 ہوتی ہے اور زیادہ سے زیادہ تعداد کی کوئی حد نہیں ہوتی ہے۔
- حکومت پروڈکشن یونٹ کو (i) ڈپارٹمنٹل (ii) غیر ڈپارٹمنٹل کاروبار میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔ڈپارٹمنٹل کاروباری ادارے بلاواسطہ طور پر کسی منسٹری کے کنٹرول کے تحت آتے ہیں۔غیر ڈپارٹمنٹل ادارے خود مختار ہوتے ہیں اور انہیں پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ کارپوریشن کہا جاتا ہے۔
- غیر ملکیوں کی ملکیت والی پیداواری اکائیوں کو بیرونی پیداواری اکائی کہا جاتا ہے۔کچھ ملٹی نیشنل (کثیر قومی) ہوتی ہیں اور کچھ تعاون۔ملٹی نیشنل کا ہیڈ آفس تو کسی ایک ملک میں ہوتا ہے مگر اس کی پیداواری اکائیاں مختلف ممالک میں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔تعاون (Collaboration) بیشتر طور پر مقیم اور غیر مقیم لوگوں کی ملکیت ہوتا ہے۔

اختتامی مشق

1۔ پیداوار کاروائی (Production Process) کی تعریف کیجیے۔(معرف کیجیے)

2۔کوئی کارانداز کسی پیداواری اکائی کو کس طرح منظم کرتا ہے؟

3۔ پیداوار کی عمیق محنت اور عمیق اصل ٹیکنولوجی کو معرف کیجیے؟

4۔ پیداوار مبنی اور کارروائی مبنی تقسیم محنت کا موازنہ کیجیے (فرق واضح کیجیے)

5۔دیسی پیداواری اکائی اور بیرونی پیداواری اکائیوں میں واقع فرق واضح کیجیے؟

6۔ پرائیویٹ سیکٹر اور پبلک سیکٹر پیداواری اکائیوں میں واقع فرق واضح کیجیے؟

7۔شرکت اور واحد ملکیت شرکت میں واقع فرق واضح کیجیے؟

8۔کمپنی اور کوآپریٹیو سوسائٹی کا موازنہ کیجیے؟

9۔ڈپارٹمنٹل اور غیر ڈپارٹمنٹل کاروبار کا فرق بتائے؟

10۔آٹونومس (خودمختاری) کاپوریشنوں اور حکومت کمپنیوں کا فرق کیجیے؟

11۔ملٹی نیشنل اور تعاون کا موازنہ کیجیے؟

12۔فرم اور انڈسٹری (صنعت) کا فرق بتائیے؟

13۔فرموں اور صنعتوں کے کردار کی وضاحت کیجیے؟

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

7.1

1۔ پیداوار میں لائے جانے والے وسائل کو ان پٹ یا درآیدے (Inputs) کہتے ہیں۔

2۔ درآیدیوں کو استعمال کر کے جو اشیا یا خدمات پیدا کی جاتی ہیں انہیں برآیدے (Outputs) کہتے ہیں۔

3۔ کسی فرم کے برآیدیوں اور درآیدیوں کے مابین ٹیکنیکل تعلق کو پروڈکشن فنکشن سے معرف کرتے ہیں۔

7.2

1۔ کسی چیز کی پیداوار میں فی اکائی آوٹ پٹ میں جب زیادہ محنت اور اصل کا کم استعمال کیا جاتا ہے تو اسے عمیق محنت ٹیکنولوجی کہتے ہیں۔

2۔ کس چیز کی پیداوار میں فی اکائی آوٹ پٹ میں جب اصل کا زیادہ اور محنت کا کم استعمال کیا جاتا تو اسے پیداوار کی عمیق اصل ٹیکنولوجی کہا جاتا ہے۔

3۔ پیداوار مبنی— برتن سازی (Pot-making)

کاروائی مبنی— ڈبل روٹی کی بڑے پیمانہ پر تیاری۔

7.3

1۔ حاشیائی پیداوار کو یوں معرف کیا جاسکتا ہے کہ یہ لیبر کی ایک اکائی کی تبدیلی کے سبب کل پیداوار میں ہونے والی تبدیلی ہوتی ہے بشرطیکہ کہ دیگر برآیدیوں میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے۔

2۔

لیبر کی اکائیاں	TP	MP	AP
0	0	-	-
1	10	10	10
2	18	8	9
3	24	6	8
4	28	4	7
5	30	2	6
6	24	6	4

7.4

1۔ گھٹتی ہوئی حاشیائی پیداوار کے قانون کے مطابق متغیر فیکٹر میں مسلسل اضافہ سے ابتدا میں حاشیائی پیداوار بڑھے گی حتیٰ کہ ایک ایسا مقام آ جائے گا کہ اس کے بعد یہ گھٹنے لگے گی اور پھر یہ منفی بھی ہوسکتی ہے بشرطیکہ باقی تمام عوامل میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے گی۔

2۔ کل پیداوار زیادہ سے زیادہ (اعظم) ہوجائے گی۔

3۔ جب حاشیائی پیداوار منفی ہوجائے۔

7.5

1۔ درآمدیوں کو حاصل کرنے، ان کی خدمات کو استعمال کرنے اور اشیا اور خدمات پیدا کرنے کی کاروائی کو پیداواری کاروائی کہا جاتا ہے۔

2۔ کارانداز

7.6

1۔ کسی چیز کی انفرادی پیداواری اکائی کو فرم کہتے ہیں۔

2۔ ایک ہی طرح کی چیزیں بنانے والی تمام فرموں کی جماعت کو صنعت کہتے ہیں۔

7.7

1۔(c)	2۔(d)	3۔(b)	4۔(c)
5۔(d)	6۔(b)	7۔(c)	8۔(c)